السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے مولوی صاحب سیدنا حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امام کہنے سے منع کرتے ہیں اورکہتے ہیں امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنا جائز ہے امام حسین علیہ السلام کہنا جائز نہیں ہے کیونکہ حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ امت کے امام نہیں بنائے گئے مولوی صاحب کا کہنا ٹھیک ہے ؟ جو مولوی صاحب یہ کہتے ہیں ان کی اقتداء کرنی چاہیے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مولوی صاحب کا مقصد یہ ہے کہ حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ چونکہ خلافت پر متمکن ہوئے تھے اس لیے وہ امام ہیں اور حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ نہیں بنے اس لیے وہ امام نہیں لیکن بمعنی اعم پیشوا کے طور پر امام کا اطلاق ہو جائے تو وجہ جواز ہے جس طرح کہ بیشتر افراد امت پر اس کا اطلاق ہے امام موصوف رحمة اللہ علیہ کی اقتداء میں نماز ادا کرنی چاہیے کیونکہ یہ نظریہ قابل مواخذہ نہیں اگرچہ مزید اس میں وسعت ہونی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص771

محدث فتویٰ